حج کے انتظامی امور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیغام

حج اسلام کا پانچواں اہم رکن ہے، ہر مسلمان کی دلی آرزُو ہوتی ہے کہ وہ فریضہ حج ادا کرے، خانہ کعبہ کی زیارت کرے اور حضور نبی کریم ﷺ کے روضہ اقدس پر حاضر ہو کر درود سلام پیش کرے۔ آپ اپنی خوش نصیبی پر ناز کریں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے گھر کی حاضری اور اپنے محبوب ﷺ کے دربار کی زیارت کا موقع فراہم کیا۔ اس مقدس سفر پر روانگی کے لئے آپ کے جذبات کی جو کیفیت ہے اس کا اندازہ کرنا میرے لئے مشکل نہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کے لئے یہ سفر آسان فرمائے (آمین)

اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی یہ سعادت بخشی ہے کہ میں اللہ عزوجل کے مہمانوں کی خدمت میں اپنا حصہ ادا کرسکوں اور عازمینِ حج کے سفر میں آسانیاں پیدا کرنے میں اپنی حتی المقدور کوشش کرسکوں۔ میری کوشش ہوگی کہ اس سال پاکستان سے حج کے لئے جانے والوں کو نہ صرف پاکستان بلکہ سعودی عرب میں بھی بہبود کی بہترین سہولیات مہیا کی جائیں۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں اور میرے رفقاءِ کار انشاء اللہ اپنے اپنے دائرہ اختیار میں رہتے ہوئے آپ کو بہتر سہولیات بہم پہنچانے کے لئے کوشاں رہیں گے۔

حج کے دوران جہاں آپ اپنے لئے، اپنے پیاروں کے لئے اور اپنے وطن کے لئے دعا کریں، وہاں مجھ ناچیز کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

سردار محمد یوسف

وفاقی وزیر مذہبی امور وبین المذاہب ہم آہنگی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیغام

وزارتِ مذہبی امور ان خوش نصیبوں کو دلی مبارکباد پیش کرتی ہے جو اس سال حج کی سعادت حاصل کرنے کے لئے حجاز مقدس تشریف لے جا رہے ہیں اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ عازمینِ حج کے سفر کو آسان بنائے۔ (آمین)

سفرِ حج کی مشکلات اور مناسک حج کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ مقدس سفر پر روانگی سے قبل عازمین حج ضروری تربیت حاصل کر لیں۔ عازمینِ حج کی تربیت کی اہمیت کے پیش نظر وزارت مذہبی امور نے ضروری اقدامات کئے ہیں تا کہ عازمینِ حج حجاز مقدس روانگی سے قبل مختلف مسائل سے ضروری آگاہی حاصل کر لیں زیرِ نظر کتاب کو غور اور توجہ سے پڑھیں اور جن افراد کو پڑھنا نہیں آتا انہیں پڑھ کر سنائیں اور سمجھائیں۔ اس کے علاوہ وزارت مذہبی امور کے زیرِ اہتمام ہونے والے حج تربیتی پروگراموں میں بھرپور شرکت کریں۔ عازمینِ حج سے گزارش ہے کہ حج سے واپسی پر ہمیں اپنے مفید مشوروں سے آگاہ فرمائیں تا کہ خوب سے خوب تر کی جستجو میں آئندہ انتظامات میں بہتری لائی جا سکے۔ حج کے دوران جہاں آپ اپنے لئے دعا کریں وہاں وطنِ عزیز کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لئے بھی خصوصی دعا کریں۔

اللہ کریم ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

شاہد خان

سیکرٹری مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی

حج کے انتظامی امور

ایک سچا مسلمان حج کی ادائیگی کے لیے بے قرار رہتا ہے اور اپنے خوابوں میں بھی اپنے اس احساس کو اُجاگر رکھتا ہے۔ سالہا سال سے دنیا بھر کے مسلمان عرب کے صحرا میں اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل کرنے کے لئے جوق در جوق آتے رہے ہیں ہر سال سعودی حکومت بیت اللہ آنے والے حاجیوں کی مہمان نوازی کا بندوبست کرتی ہے مسلمان ممالک بھی اپنے اپنے ملک کے حاجیوں کی تربیت کا سامان کرتے ہیں تا کہ وہ مناسکِ حج خوش اسلوبی سے ادا کرسکیں۔ ہر حاجی خود بھی مطلوبہ علم سے مزین ہو کر حج کے عظیم اجتماع میں تیار ہو کر آتا ہے۔ اور کوشش کرتا ہے کہ تمام ارکان پورے خشوع وخضوع سے ادا کرے۔ وہ اللہ تعالیٰ! کی بارگاہ میں شکر بجالاتا ہے کہ اُس کو حج کی سعادت نصیب ہوئی۔ لیکن یہاں یہ امر بھی قابلِ غور ہے کہ عمر رسیدہ حاجیوں کے لئے حج ایک نہایت مشقت طلب مشق ہے۔ نادیدہ حالات اور ناواقفیت کی وجہ سے حاجی صاحبان چند غلطیوں کے مرتکب بھی ہوتے ہیں اور نہ چاہتے ہوئے بھی دوسروں کیلئے تکلیف کا باعث بنتے ہیں۔ اگر بروقت حج سے متعلق اِن تکالیف کی نشاندہی کر لی جائے اور مناسب بندوبست اور سوجھ بوجھ سے کام لیا جائے تو بیشتر پریشانیوں سے بچا جاسکتا ہے۔ یہ بھی واضح کرنا ضروری ہے کہ یہ کوئی مذہبی کتابچہ نہیں ہے۔ بلکہ حاجیوں کے لئے حج کی مشکلات کو کم کرنے کے لئے چند مفید تدابیر ہیں۔

فہرست

۱۔	**پاکستان میں تیاری**	**7**
	ا۔ سامان کی فہرست	7
	ب۔ مکتوبات کی فہرست	8
	ج۔ مناسکِ حج کا مختصر جائزہ	9
۲۔	**مکہ مکرمہ پہنچے پر**	**10**
	ا۔ مکتب سے رابطہ	10
	ب۔ پہلے عمرہ کی ادائیگی	11
	ج۔ عمرہ کے بعد اقدامات کی فہرست	11
	د۔ مکہ معظّمہ میں قیام	12
	ر۔ عام ہدایات	13
	س۔ سعودی عرب میں رفاہی انتظامات	14
۳۔	**۸ ذوالحج تک میسر وقت**	**15**
	ا۔ عمرہ کی ادائیگی	15
	ب۔ ادائیگی طواف	17
	ج۔ مسجد حرام میں نماز	18
۴۔	**منیٰ کے لئے روانگی**	**18**
	ا۔ ٹرانسپورٹ کا بندوبست	18
	ب۔ سامان کی فہرست	18
	ج۔ منیٰ کا تعارف	19
	د۔ طعام کا بندوبست	20
	ر۔ منیٰ میں طبی احتیاط	20
	س۔ سہولیات و متفرقات	21

۵۔	**عرفات کے لئے روانگی**	**22**
	ا۔ سامان کی فہرست	22
	ب۔ بس حاصل کرنا	23
	ج۔ عرفات میں قیام	23
	د۔ عرفات میں طعام	23
	ر۔ عرفات سے واپسی	24
۶۔	**مزدلفہ میں قیام**	**24**
	ا۔ صحت اور احتیاط	24
	ب۔ مزدلفہ میں عبادت	24
	ج۔ احتیاط	25
۷۔	**رمی کے لئے جانا**	**25**
	ا۔ احتیاط	25
	ب۔ قربانی	26
	ج۔ بال کٹوانا	26
	د۔ احرام کھولنا	27
۸۔	**۱۱اور۱۲ذوالحج**	**27**
	ا۔ طوافِ زیارۃ	27
	ب۔ طوافِ وداع	27
۹۔	**خاتمہ**	**28**
۱۰۔	**اہم اصطلاحات**	**29**
۱۱۔	**چند شرعی مسائل اور جوابات**	**31**

پاکستان میں تیاری

روانگی سے پندرہ دن پیشتر متعلقہ حاجی کیمپ سے گردن توڑ بخار اور دیگر حفاظتی ٹیکے لگوا کر بین الاقوامی سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔

ا۔ سامان کی فہرست

(۱) احرام دو عدد

(۲) شلوار قمیض چار عدد

(۳) پیچھے سے بند چپل

(۴) رومال چار عدد

(۵) جائے نماز اور تسبیح

(۶) چھتری

(۷) دھوپ کا چشمہ اور نظر کی دو عدد عینکیں

(۸) جیبوں والی بیلٹ (پیٹی، کمر بند)

(۹) منہ ڈھاپنے والا نقاب

(۱۰) نماز کے لیے ٹوپی

(۱۱) جوتا مکیشن (گرگابی)

(۱۲) دو عدد تولیے (ایک چھوٹا تولیہ)

(۱۳) ایک چھوٹا سوٹ کیس پہیوں والا اور ایک چھوٹا دستی بیگ (منیٰ کے لئے)

(۱۴) ہوائی سرہانہ

(۱۵) بال پوائنٹ اور نوٹ بک

(۱۶) سوئی دھاگہ، بٹن

ب۔ مکتوبات کی فہرست

(۱) پاسپورٹ بمعہ ویزا

(۲) جہاز کا ٹکٹ

(۳) شناختی کارڈ کی کاپیاں

(۴) پاسپورٹ اور ٹکٹ کی فوٹو کاپی علیحدہ رکھیے بلکہ ایک عدد کاپی پاکستان بھی کسی عزیز کے حوالے کریں تاکہ بوقتِ ضرورت کام آسکے۔

(۵) اپنے ساتھ جانے والوں کے پاکستان میں ٹیلیفون نمبر اپنے گھر والوں کو دیکر جائیے۔

مناسکِ حج کا مختصر جائزہ

تاریخ	جگہ	عبادات/اوقات	تفصیل مناسک.....اقدام
۸ذوالحج	مکہ مکرمہ	فجر کی نماز کے بعد روانہ ہونا ہے	نیت حج، احرام باندھنا (فرض)، منیٰ روانگی
۸ذوالحج	منیٰ	نمازِ ظہر، عصر، مغرب، عشاء	
۹ذوالحج	عرفات	نمازِ فجر کے بعد عرفات کیلئے روانہ ہونا ہے اور نماز ظہر، عصر پڑھنی ہیں (غروب آفتاب تک ٹھہریں)	وقوف (فرض) ظہر وعصر کی نماز مسجد نمرہ میں یا اپنے خیمے میں ادا کرنی ہے۔
۹ذوالحج رات	مزدلفہ	مغرب، عشاء، فجر پڑھنی ہے اس کے بعد منیٰ کیلئے روانگی	کھلے آسمان کے نیچے قیام، کنکریاں اکھٹی کرنا
۱۰ذوالحج	منیٰ	عید کا دن	رمی، قربانی، بال کٹوانا۔احرام کھولنا
۱۱۔۱۲	منیٰ	12 ذی الحج کو مغرب سے پہلے پہلے منیٰ چھوڑا جاسکتا ہے	رمی۔منیٰ میں ٹھہرنا
۱۲ذوالحج	مکہ	عام لباس (۱۰ سے ۱۲)	طواف زیارت (فرض) 12 ذی الحج کی مغرب سے پہلے پہلے طواف زیارہ کرنا۔

مکہ مکرمہ پہنچنے پر

۱۔ مکاتب سے رابطہ:

مکاتب (واحد مکتب) وہ دفاتر ہیں جو مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں سفر اور ٹھہرنے کا بندوبست کرتے ہیں۔ آپ کا مکہ مکرمہ میں جنوبی ایشیا کا مکتب ہوتا ہے۔ جیسے ہی آپ مکہ مکرمہ پہنچیں گے آپ کو مکتب کے کارکن مکتب کا کارڈ دیں گے۔ یہ کارڈ آنے والے دنوں کے لئے آپ کی شناخت ہوگا۔ مکتب نمبر اور اس کے سربراہ یعنی معلم کا نام یاد کرلیں۔

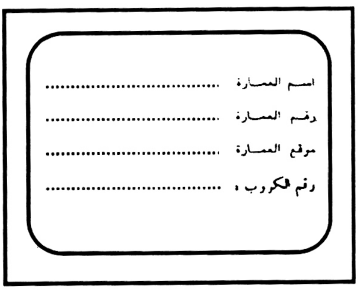

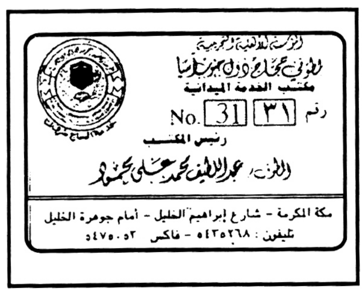

مکتب کا نمائندہ آپ کا پاسپورٹ ڈرائیور سے لے کر اس کے دفتر میں جمع کرا دے گا۔ بار بار مکتب میں نہ جائیں کیونکہ عموماً وہ نہایت مصروف ہوتے ہیں۔ ہاں ایک مناسب وقت پر اپنا تعارف اُن سے ضرور کروائیں۔ گروپ میں سے کوئی بھی باشعور شخص مکتب کے نمائندے یا اسکے سربراہ (معلم) سے مل کر تفصیلات اور معاملات طے کرے۔ گروپ لیڈر کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے گروپ سے رابطہ قائم رکھے اور اُن کی سہولیات کا خیال رکھے۔ تمام اوقات کی پابندی اور معمر حاجیوں کا خیال رکھیں۔ ہاں گروپ لیڈر کے لئے ضروری ہے کہ کسی بھی مناسک کے لئے دوبارہ تصدیق کرے کیونکہ مکتب کیلئے اتنے حاجیوں کے انتظامی امور کا حل کرنا ممکن نہیں رہتا۔

ب۔ پہلے عمرہ کی ادائیگی:

مکہ مکرمہ پہنچنے پر بغیر دیر کئے گروپ لیڈر کو چاہیے کہ وہ مکتب کے سربراہ یا نمائندے سے ملے اور احتیاط سے سامان اتروائے۔ اس وقت سامان کی چوری اور گمشدگی کی وارداتیں ہو جاتی ہیں۔ اپنی رہائش پر سامان رکھیں، تھوڑے آرام اور خورد و نوش سے فارغ ہونے کے بعد عمرہ کے لئے حرم شریف لے جائیں جب تک عمرہ مکمل نہ کرلیں احرام نہ کھولیں۔ حرم میں داخل ہونے سے پہلے باہر ایک ہی جگہ کا تعین کرلیں تاکہ حرم کے باہر اکٹھا ہوسکیں۔ کیونکہ عمرہ کی ادائیگی کے دوران گمشدگی کا امکان موجود ہے۔ جس ریک میں جوتے رکھیں اس کا نمبر کسی کاغذ پر محفوظ کرلیں۔

ج۔ عمرہ کے بعد اقدامات کی فہرست:

عمرہ کے بعد تھکاوٹ ہو جاتی ہے۔ اس لئے زیادہ مشقت نہ کریں مشورۃً یہ اقدام کیجئے۔

(۱) حرم میں نماز کے اوقات نوٹ کریں۔

(۲) کسی عام فرد سے فون کارڈ نہ خریدیں۔ کیونکہ وہ مہنگے اور غیر مؤثر ہو سکتے ہیں۔

(۳) اپنی خیریت کی پاکستان میں اطلاع دیں۔ مکتب کا ٹیلیفون نمبر کارڈ پر درج ہے۔ اس کی بھی آگاہی دیں تاکہ کسی ایمرجنسی کی صورت میں پاکستان سے رابطہ ممکن ہو سکے۔

(۴) اب آپ کو ضرورت محسوس ہو تو طعام تناول فرمائیں لیکن یخ بستہ پانی نہ پئیں نہائیں دھوئیں اور آرام کریں۔

د۔ مکہ معظّمہ میں قیام:

مکہ معظّمہ میں رہائش پہلے سے حاصل کر لی جاتی ہے اور بذریعہ کمپیوٹر مختص کی جاتی ہے۔ گروپ لیڈر اور ممبران کو چاہیے کہ نہایت فراخدلی سے افہام و تفہیم کے ذریعے کمروں میں جگہ حاصل کریں۔ گروپ لیڈر، معاونین الحجاج اور سرکاری اہلکاروں کے مشورے پر عمل کریں اور خصوصاً عمر رسیدہ اور خواتین عازمینِ حج کی ضروریات کو اولیت دینے میں شریک ہوں۔ اپنی پسند یا ناپسند کی بجائے دوسروں کی خواہش کا احترام کر کے زیادہ ثواب حاصل کریں۔

۱) غسل خانہ کی کمی کی شکایت عام ہوتی ہے۔ کیونکہ ۸ سے ۱۰ اشخاص کے لئے صرف ایک غسل خانہ ہوتا ہے۔ اس کے استعمال کے لئے اوقات بانٹ لیں، پانی ضائع نہ کریں۔

۲) خواتین کپڑے دھونے کے لئے غسل خانے کو اندر سے بند کر کے دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائیں۔

۳) بیت الخلاء میں پتھر، اینٹ، کپڑے کے ٹکڑے، استعمال شدہ پتی، ترکاری اور چھلکے ہرگز نہ ڈالیں۔ کوڑادان استعمال کریں۔ بیت الخلاء میں صرف ٹائلٹ پیپر یا پانی استعمال کریں۔

۴) گرمی کی شدت کی وجہ سے بلاضرورت دھوپ میں نہ جائیں اور جب ضروری ہو تو جاتے ہوئے خوب پانی پی لیں، نمکول استعمال کریں۔ اور دھوپ میں چھتری کا استعمال ضرور کریں۔ اگر احرام میں نہ ہوں تو سر کو تولئے سے ڈھانپ لیں۔

۵) حرم شریف میں بھیڑ بہت ہوتی ہے۔ طواف کے دوران جیب تراشی کے

واقعات بھی ہوجاتے ہیں اس لئے اپنے پاس زیادہ نقدی اور ٹریول چیک نہ رکھیں۔ اپنا واپسی کا ٹکٹ، ٹریول چیک اور نقدی اپنے پاس احتیاط سے رکھیں، گم ہونے کی صورت میں پاکستانی حج آفس میں فوری اطلاع کریں۔ شناختی لاکٹ اور موسسہ کارڈ اپنے پاس رکھیں۔ آپ مدینہ منورہ پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق ہی جاسکتے ہیں۔ اس سے پہلے جانا ممکن نہیں۔

ر۔ عام ہدایات

سعودی حکومت آپ کی رہائش میں زم زم کی فراہمی کا انتظام کرتی ہے لیکن مختلف وجوہات کی بنا پر اس کی ترسیل میں کمی ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ زیادہ تر رہائشی عمارتوں پر پینے کے پانی کے کولر موجود ہیں۔ نلکوں کا پانی ہرگز نہ پیئیں، جہاں آبِ زم زم نہ ملے وہاں پانی کی بوتل خرید لیں۔ اس ضمن میں دوسروں کی حق تلفی نہ کریں۔

بیماری کی صورت میں پاکستانی یا سعودی ڈسپنسری سے مفت علاج کرائیں۔ ممکن ہو تو ڈسپنسری تک پہنچانے میں دوسرے مریضوں کی مدد کریں۔

رہائش کے حصول کے بعد عمارت کا نمبر، محل وقوع، شارع اور پورا پتہ اپنے پاس رکھیں تاکہ گم ہونے کی صورت میں آپ اس پتہ پر پہنچ سکیں ۔ پتہ نہ ہونے کی صورت میں بعض اوقات گروپ کے افراد کئی کئی دن آپس میں نہیں مل سکتے۔ ان کے پاس نہ کوئی کپڑا ہوتا ہے، نہ کھانے پینے کے لئے پیسے۔ ایسی صورت میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور عبادات میں بھی خلل پڑتا ہے۔ اگر ساتھیوں سے بچھڑ کر کہیں گم ہو جائیں تو پاکستان ہاؤس یا اس کے ذیلی دوسرے دفاتر جن پر پاکستانی پرچم نظر آئے ان سے رجوع کریں۔ وہاں پر موجود معاونین الحجاج سے فوری رابطہ کریں۔

کوشش کریں کہ آپ سعودی عرب آتے ہی اپنے موبائل میں سعودی سم ڈالیں اور ساتھ ہی اپنے ساتھیوں کے سعودی نمبر حاصل کریں تا کہ گم ہو جانے کی صورت میں ان سے بھی مدد مانگ سکیں۔

س۔ سعودی عرب میں رفاعی انتظامات

حکومتِ پاکستان نے سعودی عرب میں عازمینِ حج کی راہنمائی، مدد اور دیکھ بھال کے لئے مستقل دفاتر جدہ، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں کھول رکھے ہیں اور عارضی دفتر حج کے دنوں میں مختلف مقامات پر کھولے جاتے ہیں۔ مرکزی دفتر جدہ میں ہے۔ دو ذیلی دفاتر پاکستان ہاؤس کے نام سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں ہیں۔ جن کے سربراہ ڈائریکٹر جنرل (حج) ہیں۔ پاکستان ہاؤس مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں آپ کی سہولت کے لئے تمام شعبے قائم کئے جاتے ہیں۔ جن میں ڈائریکٹر جنرل (حج) اور ڈائریکٹر (حج) کے عملے کے علاوہ ہسپتال، پی آئی اے، بینک کمپیوٹر اور معاونین الحجاج کے دفاتر ہیں۔ یہاں ہر قسم کی معلومات فراہم کرنے کے لئے گمشدگی، شکایات، بازیابی، بیماری اور موت وغیرہ کے کاؤنٹر بھی موجود ہیں۔ جہاں سے عمومی مسائل کے حل کے لئے مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔ علاوہ ازیں گشت کرنے والی جماعتیں ہر قسم کی مدد اور رہنمائی کے لئے مختلف مقامات پر چکر لگاتی رہتی ہیں۔ بوقت ضرورت ان سے مدد اور رہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ حکومتِ سعودی عرب نے بھی عازمینِ حج کی فلاح و بہبود کے لئے مختلف ادارے اور دفاتر قائم کر رکھے ہیں جن میں معلمینِ کی کارپوریشن اور دلالوں کی کارپوریشن جسے موسسہ جنوبی ایشیا کہتے ہیں شامل ہیں۔ اگر آپ کو مکتب اور دلیل کارپوریشن کی کارکردگی کے بارے میں کوئی شکایت ہو تو آپ سعودی حکومت کے محکمہ حج میں رپورٹ درج کرا سکتے ہیں۔

۸ذوالحج تک میسر وقت

ا۔ عمرہ کی ادائیگی:

(۱) آپ کی سعودی عرب آمد کے بعد آپ کے پاس حج تک چند ایام میسر ہیں ان میں آپ ایک سے زائد عمرہ کر سکتے ہیں اس کے لئے آپ کو مسجد عائشہؓ جانا ہوگا۔ مسجد عائشہؓ جانے کے لئے پبلک ٹرانسپورٹ استعمال کریں حج کے ایام میں ٹیکسی نہایت مہنگی ہو جاتی ہے۔

(۲) مسجد عائشہؓ میں نوافل ادا کریں اور باہر جمع ہونے کے لئے وقت مقرر کرلیں۔

(۳) حرم پہنچنے کے لئے بس یا ویگن کا استعمال کریں۔ جو کہ مسجد عائشہؓ کے باہر ایک پل عبور کرنے کے بعد باآسانی دستیاب ہیں۔ عمرہ کرنے کے بعد حرم شریف کے باہر اکٹھا ہونے کا وقت مقرر کرلیں۔

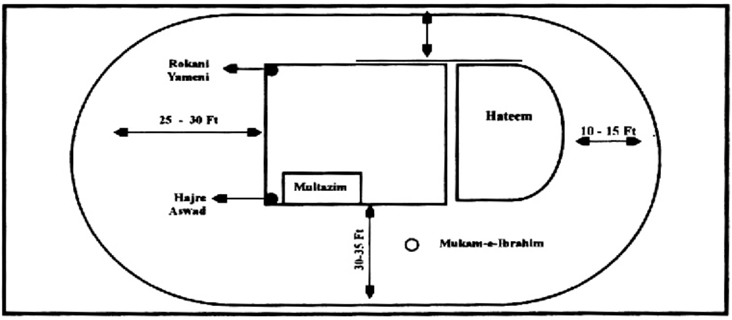

(۴) عمرہ کی ادائیگی کے لئے طواف حجراسود کی لائن سے شروع کریں۔ یہ ضروری نہیں کہ حجرِ اسود کے پاس پہنچنے کی کوشش کی جائے۔ حج کے دوران حجرِ اسود تک پہنچنا تھکا دینے والی مشقت ہوگی۔

(۵) طواف کے دوران ضروری نہیں کہ چند مخصوص دعائیں اونچی آواز سے پڑھی جائیں۔کوئی بھی دعا اور کسی بھی زبان میں پورے خشوع وخضوع کے ساتھ دل میں پڑھ لیجئے۔اللہ تعالیٰ قبول کرنے والا ہے۔

(۶) طواف کے لئے تصویر منسلک ہے اس کی مدد سے طواف کریں کیونکہ بے پناہ ہجوم حاجیوں کے لئے پریشان کن ہو جاتا ہے۔

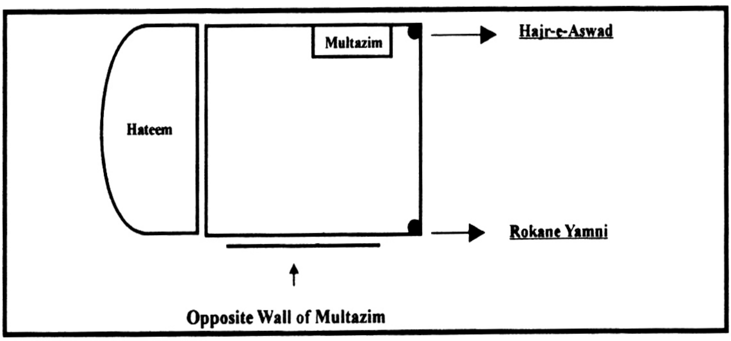

(۷) طواف کے دوران حاجی صاحبان حجر اسود کے سامنے جمع ہوتے نظر آئیں گے جو کہ دوسروں کے لئے رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔ چلتے رہیے اور دور سے استلام کرلیں۔

(۸) حج کے دنوں میں کعبہ کی دیوار کے پاس پہنچنے کی کوشش کی جاتی ہے۔اگر آپ ضروری سمجھتے ہیں تو ملتزم کی متصل دیوار پر جائیں وہاں دوتین منٹ کے لئے رکیں اور دعا کریں جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا۔

(۹) طواف کے بعد مقام ابراہیم پر دو نفل ادا کریں۔مقامِ ابراہیم کے پیچھے کسی بھی جگہ نفل ادا کیے جاسکتے ہیں آپ دیکھیں گے کہ بہت سے حاجی عین مقام ابراہیم

پر نفل ادا کرتے ہیں جو کہ مناسب نہیں کیونکہ یہ دوسرے طواف کرنے والوں کیلیئے دقت اور مشکل کا باعث ہوتا ہے۔آپ کہیں پر بھی نفل اس طرح ادا کریں کہ دوسروں کے لئے باعثِ زحمت نہ ہو۔

(۱۰) اب آپ جی بھر کر آبِ زم زم نوش فرمائیں۔شفاء کے اعتماد کے ساتھ۔

(۱۱) سعی کے لئے پہلی منزل مناسب ہے یہ کھلی جگہ ہے۔

(۱۲) خواتین موزے پہن سکتی ہیں۔کیونکہ ماربل کے پتھروں پر ننگے پاؤں چلنا خاصا دشوار ہے۔

(۱۳) سعی کے بعد بالوں کو منڈوا یا ترشوالیں (یہاں یا مکہ مکرمہ میں کسی بھی جگہ) اپنے ساتھ قینچی بھی لے جاسکتے ہیں۔

(۱۴) عمرہ کی ادائیگی کے بعد آپ حرم شریف کے باہر طے شدہ جگہ پر پہنچ جائیں تاکہ تمام ساتھی اکٹھے ہو جائیں۔

ب۔ ادائیگی طواف:

آپ مسجد الحرام آئے ہیں۔ ہر لمحہ عبادت میں صرف کریں۔نمازوں کے درمیانی لمحات میں طواف ادا کریں۔ عام لباس میں بھی طواف کیا جاسکتا ہے جس کا نہایت اجر وثواب بتایا گیا ہے۔ یہ یاد رہے کہ دوسرے حاجی صاحبان کو تکلیف نہ ہونے پائے۔حرم میں چھتری لے جائیں کیونکہ دوپہر میں شدید گرمی ہوگی۔عمر رسیدہ حاجیوں کے لئے عشاء کے بعد کا وقت طواف کے لئے موزوں ہے۔

ج۔ مسجد حرام میں نماز

آپ اکثر حاجیوں کو حرم میں چکر لگاتے دیکھیں گے۔ جو دراصل نماز کے لئے خالی جگہ ڈھونڈ رہے ہوتے ہیں۔حرم کے کئی دروازے ہیں۔ ہر دروازے سے ہزاروں حاجی داخل ہوتے ہیں۔اس لئے مشکل ہے کہ حرم کا کوئی حصہ خالی ہو۔ہاں دو تین حاجیوں کے لئے ضرور جگہ مل جاتی ہے۔آپ وہیں نماز پڑھ لیں۔ البتہ درجن بھر حاجیوں کے لئے ایک ہی جگہ ملنا محال ہوگا۔ نمازوں کے اوقاتِ وقفہ میں حرم میں مختلف جگہیں دیکھی جاسکتی ہیں جیسے کہ ڈاکٹر کا دفتر، گمشدہ چیزوں کا دفتر، ویل کرسیوں کا دفتر، انتظامیہ کا دفتر وغیرہ۔

منیٰ کے لئے روانگی:

اگرچہ حجاج کو ۸ ذوالحج نمازِ فجر کے بعد منیٰ روانہ ہونا ہوتا ہے مگر بدانتظامی اور ٹرانسپورٹ کی کمی کی وجہ سے معلم ۷ ذوالحج بعد نمازِ عشاء کو ہی منیٰ پہنچنے کو ترجیح دیتے ہیں۔منیٰ ایک بہت کھلی جگہ ہے۔سب خیمے ایک ہی شکل و شباہت کے ہیں۔سب رہائشی علاقے تقریباً ایک ہی جیسے ہیں اس لئے ہر وقت گم ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔منیٰ تک ٹرانسپورٹ معلم کی ذمہ داری ہے۔

ا۔ ٹرانسپورٹ کا بندوبست:

دراصل ٹرانسپورٹ کا اچھا انتظام ہی ایک بڑی سہولت ہے۔اگرچہ معلم بہترین بندوبست کی کوشش کرتا ہے۔لیکن یہ امر زیادہ تر بدانتظامی کا شکار ہوجاتا ہے۔اگر آپ کے ذرائع آپ کو اس کی اجازت دیں تو دو تین دنوں کے لئے پرائیویٹ ٹرانسپورٹ کا بندوبست کرلیں۔اس لئے گروپ بندی کر کے اپنے معلم کو بتا دیں۔

ب۔ سامان کی فہرست:

(ا) چٹائی (مکہ میں دستیاب ہے)

(۲) شلوار قمیض (عید کے دن کے لئے)

(۳) ہوا بھرا تکیہ (پاکستان سے لے جائیں)

(۴) جائے نماز

(۵) دستی تولیہ

(٦) چھتری

(۷) بغیر خوشبو کے صابن

(۸) سامان کے لئے دستی بیگ

(۹) حجام الیکٹرک مشین اور (Extra Battery Cell) مکہ میں دستیاب ہے (بال ترشوانے کے اخراجات سے سستی مل جاتی ہے)۔

ج۔ منیٰ کا تعارف:

جیسے ہی منیٰ پہنچیں اپنے خیمے کا نمبر معلوم کیجئے جو کہ معلم کے دیئے ہوئے کارڈ پر تحریر ہوگا۔ پہچان کے لئے خیمے پر اپنے بزرگ حاجی کا نام لکھ دیں۔

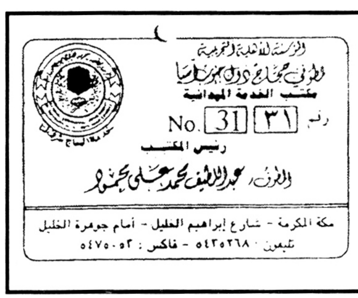

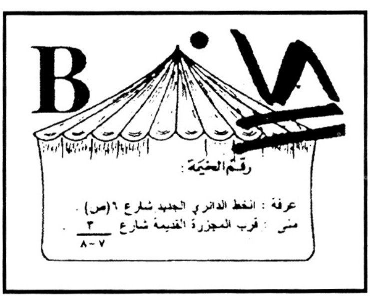

منیٰ میں آپ کو پیدل سفر کرنا ہوگا اور گم ہونے کے بیشتر مواقع ہوں گے اس لئے منیٰ کو جاننا

آپ پر لازم ہے۔ چند اہم مشورے یوں ہیں:۔

(۱) جیسے ہی منیٰ پہنچیں چند مخصوص جگہیں یاد رکھنے کی کوشش کیجئے

(۲) آپ کے مکتب کے راستے میں جو مخصوص جگہیں آئیں انہیں ذہن نشین کر لیں تا کہ راستہ نہ بھول سکیں۔

(۳) تھوڑی کوشش سے منیٰ کا نقشہ مل جاتا ہے اس سے آگہی حاصل کریں۔

(۴) بزرگ حاجی صاحبان اور خواتین کو خیموں میں ہی رکھیں ان کو منیٰ کی مخصوص جگہیں ضرور دکھائیں، آپ بیشتر بوڑھے مرد اور خواتین کو کھویا ہوا پائیں گے۔

(۵) اگر گم ہو جائیں تو معاونین الحجاج سے پوچھئے جو اسی مقصد کے لئے یہاں تعینات کئے گئے ہیں وہ آپ کو منزل تک پہنچا دیں گے۔

د۔ طعام کا بندوبست:

کھانے کے انتظام کے لیے پیک لنچ ساتھ لے لیں۔ برگر، سینڈوچ وغیرہ مناسب رہے گا۔ بہت سے حاجی منیٰ میں پہلی ہی دوپہر کو کھانے کی دکانوں کی تلاش کرتے ہوئے گم ہو جاتے ہیں بیشتر دکانیں، جمرات کو جانے والے شیڈ ایریا کے اردگرد ہیں۔

ر۔ منیٰ میں طبی احتیاط:

منیٰ میں حاجیوں کو خیموں میں قالین پر سونا ہوگا۔ کچھ کے لئے یہ نہایت مشکل مرحلہ ہے۔ مشورۃً آپ صحت کے لئے درجہ ذیل نکات کا خیال رکھیے۔

(۱) بزرگ حاجی جو زمین پر زیادہ دیر بیٹھ نہیں سکتے ہوں نماز کے لئے فولڈنگ سٹول مکہ مکرمہ سے خرید لیں۔

(۲) رات کو سردی ہو جاتی ہے۔ اس لئے خیمے کا (A C) بند کر دیں۔

مناسب سمجھیں تو پتلا کمبل یا شال اوڑھ لیں۔ کیونکہ بیشتر حاجیوں کو منیٰ اور مزدلفہ میں زکام ہو جاتا ہے۔

(۳) اگر کوئی طبی مسئلہ درپیش ہو تو قریبی مکتب کے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

(۴) اپنے منہ اور ناک کو ڈھانپ کر رکھیں کیونکہ ایامِ حج میں نزلہ زکام اور متعدی بیماریاں حملہ آور ہو جاتی ہیں۔

(۵) آپ دیکھیں گے کہ بہت سے حاجی ننگے پاؤں بیت الخلا جاتے ہیں۔ یہ بہت سی بیماریوں کا موجب ہو سکتا ہے۔

(٦) ادھر اُدھر نہ تھوکیں اس سے بیماریاں پھیلنے کا اندیشہ ہے

(۷) ایسی جگہ سے کھانا نہ کھائیں جہاں صفائی نہ ہو۔

س۔ سہولیات و متفرقات:

سعودی گورنمنٹ حج کے دوران بیشتر مراعات و سہولیات کا بندوبست کرتی ہے لیکن اُن کا ہر حاجی تک پہنچنا ممکن نہیں اس کی وجہ حاجی صاحبان کی لاعلمی ہے کہ اُن کے لئے کِن سہولیات کا بندوبست کیا گیا ہے۔

چند ایک سہولیات یہ ہیں:

(۱) ہر مکتب میں الیکٹریشن متعین کیا گیا ہے۔

(۲) پینے کے پانی کے کولر دیئے گئے ہیں۔

(۳) بیت الخلا اور نہانے کے فوارے۔

(۴) جگہ کی صفائی کے لئے خاکروب

(۵) ڈاکٹر

(٦) ذبح خانہ

(۷) حجام

(۸) کھانے کی بیشتر دکانیں جمرات کو جانے والے شیڈوں کے اردگرد ہوتی ہیں۔

عرفات کے لئے روانگی

ا۔ سامان کی فہرست

(۱) جائے نماز

(۲) چٹائی

(۳) پلاسٹک بوتل برائے پینے کا پانی

(۴) ہوا بھرا تکیہ

(۵) ہاتھ کا پنکھا

(٦) باریک چادر یا کمبل

(۷) چھوٹا دستی بیگ (جو دو آدمیوں کا سامان رکھ سکے)

(۸) ڈسپرین اور پانسٹان کی ٹکیاں (برائے سر اور جسم درد)

(۹) بیت الخلا میں استعمال ہونے والی اشیاء

ب۔ بس حاصل کرنا:

اس سال تمام پاکستانی حجاج کیلئے مشائر ٹرین کا انتظام ہے۔ ۹/ذوالحجہ فجر کی نماز کے بعد آپ حاجیوں کو اپنے خیموں سے باہر عرفات جانے کیلئے اکٹھا ہوتے دیکھیں گے۔ یہ امر زیادہ تر تمام کوششوں کے باوجود غیر انتظامیت کا شکار رہتا ہے۔ علی الصبح مکاتب کے نمائندے اور معاونینِ حجاج آپ کو سٹیشن کی جانب لے کر جانے کے انتظامات کریں گے۔ یاد رہے کہ گروپ لیڈر پر لازم ہے کہ یہاں اپنی دانشمندی کا ثبوت دے۔

ج۔ عرفات میں قیام:

عرفات میں قیام کا وقت مغرب تک ہے۔ یہاں بھی انتظام خیموں میں ہے۔ دن گرم ہوتا ہے۔ خیموں میں پنکھے موجود ہیں مگر دستی پنکھا بھی ساتھ رکھیں۔ بہت سے حاجی کسی مناسب خیمے کی تلاش میں رہتے ہیں۔ سارے خیمے ایک سے ہیں۔ اس لئے آپ کا گروپ جہاں چاہے ٹھہر جائے۔ کوشش یہ ہونی چاہیے کہ ایک اچھا امام آپ کے خیمے میں موجود ہو کیونکہ ۷۵ آدمیوں کے خیمے میں علیحدہ علیحدہ نماز ادا کی جاتی ہے۔ اگر آپ دھوپ میں سفر کر سکتے ہیں تو جبلِ رحمت پر جائیں یا مسجد نمرہ میں نماز ادا کریں۔ یہ یاد رکھیں کہ یہاں شدید گرمی ہوگی۔

د۔ عرفات میں طعام:

عرفات میں طعام کا انتظام مفت اور کافی سے زیادہ ہوگا۔ کھانا ٹرکوں کے ذریعے بانٹا جاتا ہے۔ بہت سے حاجی جلد بازی اور بے صبری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ کھانے کے لئے کوئی بھی قطار نہیں بنا تا حالانکہ بہت سا کھانا بچ جاتا ہے۔ اور حاجی صاحبان عرفات سے چلے جاتے ہیں۔ متنبہ کیا جاتا ہے کہ جلدی اور بے صبری سے کام نہ لیں۔ سعودی حکام حاجیوں کی دوگنی تعداد کے لئے کھانے کا بندوبست کرتے ہیں۔ عرفات میں غسل خانوں کی کمی ہے۔ یہاں لمبی لمبی قطاریں منتظر نظر آتی ہیں۔ اسکی ایک وجہ ضرورت سے زیادہ طعام ہے۔ مشروبات لیں اور کم سے کم کھائیں۔

ر۔ عرفات سے واپسی:

حج میں یہ ایک مشکل مرحلہ ہوگا۔ شام ۵ بجے سے ہی حاجی صاحبان روانگی کی تیاری میں لگ جاتے ہیں کیونکہ ہر ایک نے ایک ہی وقت میں عرفات کو چھوڑنا ہوتا ہے۔ عرفات سے آپ کی روانگی بھی بذریعہ ریل ہے۔ اس ضمن میں معاونین الحجاج آپ کی رہنمائی کریں گے۔

مزدلفہ میں قیام

ا۔ صحت واحتیاط:

مُزدلفہ میں رات حاجیوں کو کھلے آسمان تلے بسر کرنا ہوتی ہے۔ رات کو تیز ہوا چلنے سے ٹھنڈ ہو جاتی ہے۔ پڑاؤ عموماً سڑک کے کنارے ہوتا ہے۔ بہت سے حاجی بیمار ہو جاتے ہیں اس لئے احتیاط لازم ہے۔ مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

(۱) وہ حاجی جن کے کیمپ مُزدلفہ میں ہیں۔ وہ اپنے مکتب میں آسکتے ہیں۔ رات کھلے آسمان تلے بسر کرنا ہوگی۔

(۲) سردیوں کے موسم میں جو حاجی سردی محسوس کریں کمبل استعمال کریں۔

(۳) تھوڑا کھائیں غسل خانے عموماً کم اور دور واقع ہیں۔

ب۔ مزدلفہ میں عبادت:

مُزدلفہ کی رات مقدس ہے اس رات آرام کے ساتھ زیادہ سے زیادہ عبادت کریں لیکن حقیقتاً حاجی صاحبان اتنے تھک چکے ہوتے ہیں کہ مشکل ہی عبادت کر پاتے ہیں۔ انھیں چاہیے کہ:-

(۱) کھانے میں زیادہ تر مشروبات استعمال کریں۔

(۲) نماز مغرب اور عشاء جماعت کے ساتھ ادا کریں۔

(۳)   ستر (۷۰) عدد کنکریاں اکٹھا کریں۔ انہیں دھونا یا صاف کرنا لازم نہیں۔

(۴)   چائے یا کافی لیں۔ نوافل ادا کریں۔

ج۔ احتیاط

صبح فجر کی نماز کے بعد آپ نے بذریعہ ریل منیٰ روانہ ہونا ہے۔ اس سلسلہ میں مکتب آپکو آگاہی دینگے۔

رمی جمعرات یعنی شیطان کو کنکریاں مارنے کیلئے جانا

ا۔ احتیاط

اگلی صبح ۱۰ ذوالحج ہے۔ عید کا دن ہے۔ اپنے کیمپ میں منیٰ پہنچنے پر پہلا کام جمرۃ العقبیٰ یعنی بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا ہے۔ ہر سال اس موقع پر حادثات ہوتے ہیں۔ اس لئے احتیاط ضروری ہے۔ مثلاً

(۱)   بزرگ حاجیوں اور بچوں کو ساتھ نہ لے جائیں۔ آپ اُن سب کی جانب سے کنکریاں مار سکتے ہیں۔ یہاں کھو جانے کا خدشہ موجود رہتا ہے۔

(۲)   لوگوں کو دھکا نہ دیں۔ صبر سے چلیں۔

(۳)   چھتری اور پانی کی بوتل ساتھ لیں۔

(۴)   چھوٹی کنکریوں کے سوا کوئی چیز نہ پھینکیں۔

(۵)   آپ اپنے مکتب واپس اُسی راستے سے نہیں آ سکتے جس سے گئے تھے۔ راستہ

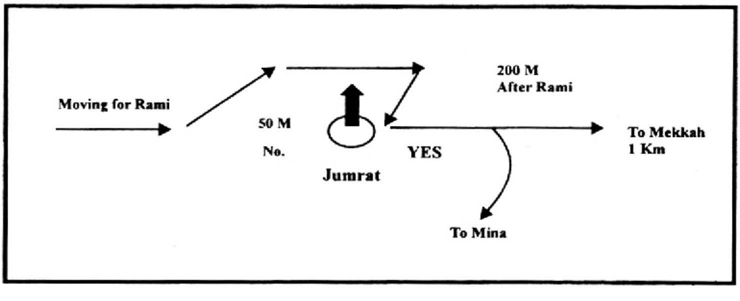

بھول جانے کی صورت میں ہر شخص سے راستہ دریافت نہ کیا جائے بلکہ مخصوص پاکستانی وردی پہنے ہوئے معاونین سے رابطہ کریں۔

ب۔ قربانی:

رمی کے بعد قربانی اور بال کٹوانے کا مرحلہ آتا ہے۔ اگرچہ سعودی حکام نے ذبح خانوں کا معقول بندوبست کر رکھا ہے۔ لیکن ان سب مراحل سے گزرنا خاصا تکلیف دہ ہے اس لئے مشورہ دیا جاتا ہے کہ مکہ مکرمہ میں بنکوں یا منیٰ میں موجود سرکاری کاؤنٹروں پر پیسے جمع کروادیں۔ یہ سرکاری بنک حج شروع ہونے سے پہلے قربانی کے اوقات کے لئے یقین دہانی کرادیتے ہے۔ یہ زیادہ مناسب اور آسان ہے۔ اگر آپ خود قربانی کرنا چاہتے ہیں تو اپنے گروپ میں سے ایک یا دو شخص جائیں اور قربانی کا جانور پسند کر کے قربانی کر دیں۔

ج۔ بال کٹوانا:

مشین کٹ یا سر منڈائی کے لئے مناسب ہوگا کہ دوسرے کی مدد کی جائے۔ اچھا بھی محسوس ہوگا اور صفائی بھی رہے گی۔ اگرچہ بال ترشوانے کی سہولت رمی کرنے کے بعد والی جگھوں پر موجود ہے لیکن وہاں سے بال یا سر نہ منڈوائیں۔ وجوہات یہ ہیں:

(۱) لمبی قطاروں کی وجہ سے بہت وقت صرف ہوسکتا ہے۔

(۲) حجام نہایت مصروف ہوتے ہیں اس لئے بال نامناسب کاٹے جاتے ہیں۔

(۳) یہاں سر منڈوانا خطرناک بھی ہوسکتا ہے۔ کیونکہ یہ عمل عموماً صفائی سے مبرا ہوتا ہے۔

(۴) یہ یاد رہے کہ خیموں میں بال کاٹنے پر ممانعت ہے اس لئے کسی موزوں جگہ پہ بال تراش لیجئے۔

د۔ احرام کھولنا:

آپ احرام کھول کر عام لباس پہن سکتے ہیں۔ بشرطیہ کہ تمام مناسک حج ادا کر دیئے گئے ہوں اب آپ احرام کی پابندیوں سے آزاد ہو گئے ہیں۔

۱۱ اور ۱۲ ذوالحج

ا۔ 11اور12 ذی الحجہ کو تینوں شیطانوں کو کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ جو حاجی رمی کے بعد مکہ مکرمّہ جانا چاہتے ہیں یہیں سے مکہ مکرمّہ کی طرف چلے جائیں کیونکہ مکہ مکرمّہ یہاں سے صرف تقریباً5 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے

ب۔ آپ اپنی نمازیں مکہ مکرمّہ یا منیٰ میں ادا کر سکتے ہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ رات تک واپس منیٰ آ جائیں۔ یہ ایام زیادہ سے زیادہ عبادت میں گزاریں۔

(۱) طوافِ زیارہ:

یہ حج کا نہایت اہم مرحلہ ہے۔ جسے عام لباس میں ۱۲ ذوالحج تک ادا کیا جاسکتا ہے۔ طوافِ زیارہ کے بعد سعی بھی لازم ہے۔ اس کے ساتھ ہی آپ کا حج مکمل ہوا۔ دعا کریں اللہ پاک ہم سب کا حج قبول فرمائے (آمین)

(۲) طواف وداع:

آپ کا مکہ چھوڑنے پر آخری طواف، طواف وداع کہلاتا ہے۔ چند حاجی صاحبان بالکل آخری وقت تک منتظر رہتے ہیں کہ یہ طواف تب ہی ادا کریں گے کہ جب مکہ چھوڑنا ہو۔ اس سے گریز کریں۔ آپ جس دن مکہ چھوڑ رہے ہوں اس دن کسی بھی وقت طواف وداع ادا کر سکتے ہیں۔

خاتمہ

یہ بہت بڑا احساس ہے کہ تمام مناسکِ حج خوش اسلوبی سے انجام پذیر ہوئے۔ حاجیوں کے مختلف قائدین اپنے تجربات و احساسات کی روشنی میں مختلف ممالک کے حاجی صاحبان کے بارے میں دلائل دے سکتے ہیں کہ انہوں نے مختلف حاجیوں کا صبر، تعاون وغیرہ کو کیسا پایا۔ ہر ملک کا باشندہ اپنے مخصوص لباس سے پہچانا جاتا ہے۔ اس لئے عازمینِ حج کو چاہیے کہ احرام کھولنے کے بعد صاف ستھرے اور موزوں لباس میں اپنے پاکستانی تشخص کو اجاگر کریں۔ مردوں کو چاہیے کہ وہ احرام کھولنے کے بعد شلوار قمیص پہنیں۔ جیب پر پاکستانی جھنڈا اور پاکستان کا بیج لگا ہو تو بہتر ہے۔ باوقار رہیں اور مہذب پاکستانی شہری ہونے کا ثبوت دیں کیونکہ آپ اپنے ملک کے سفیر بھی ہیں اس لئے اپنے ملک کی نمائندگی کرتے ہوئے وسیع القلبی کا مظاہرہ کریں۔ آپکی پوری کوشش ہونی چاہیے کہ کسی کی دل آزاری نہ ہو۔ حج کرنے کے بعد اللہ پاک حاجی صاحبان کو اونچے مرتبے پر فائز کرتا ہے اس لئے دوسروں کی ہر طرح سے مدد کریں کیونکہ یہ سب کچھ آپ اللہ پاک کی خوشنودی اور قربت حاصل کرنے کے لئے کر رہے ہیں۔ بیشک وہ بخشش والا ہے۔

اصطلاحات

حج: اللہ تعالیٰ کے گھر کی مقررہ دونوں میں مخصوص عبادتوں کے ساتھ زیارت کرنا۔

عمرہ: مقررہ دنوں کے علاوہ بیت اللہ کی مخصوص عبادتوں کے ساتھ زیارت کرنا۔

مِیقات: مکہ معظّمہ کے چاروں طرف وہ مقامات جہاں سے مکہ مکرمہ جانے والوں کے لئے باقاعدہ عمرہ کا احرام باندھنا واجب ہے۔ جو شخص ان حدود کے اندر رہتا ہے۔ مِیقاتی کہلاتا ہے اور جو باہر ہے اسے آفاقی کہتے ہیں۔

حرم: مکہ معظّمہ کے چاروں طرف کچھ دور تک کی زمین حرمت وتقدس کی وجہ سے حرم کہلاتی ہے۔ اس کی حُدود پر نشان لگے ہیں اور ان حدود کے اندر شکار کرنا، درخت اور گھاس کاٹنا منع ہے۔ جو شخص حُدودِ حرم میں رہتا ہے اسے حرمی یا اہلِ حرم کہتے ہیں۔

تلبِیَہ: وہ ورد جو عمرہ اور حج کے دوران حالتِ احرام میں کیا جاتا ہے۔ یعنی **لَبَّیْکَ** ط **اَللّٰھُمَ لَبَّیْکَ** ط **لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ** ط **اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ** ط **لَا شَرِیْکَ لَکَ** ط باآوازِ بلند پڑھیں۔

طواف: خانہ کعبہ کے گرد سات چکّر لگانا۔ جس جگہ طواف کیا جاتا ہے۔ اسے 'مطاف' کہتے ہیں۔

سَعِی: صَفا اور مَروہ پہاڑیوں کے مابین سات پھیرے لگانا۔ (صفا سے مروہ ایک پھیرا یوں مروہ پر سات چکر پورے ہوں گے)

طوافِ زیارہ: ۱۰ ذِی الحجہ کی صبح صادق سے ۱۲ ذِی الحجہ تک ہوسکتا ہے۔ مگر ۱۰ ذِی الحجہ کو کرنا بہتر

ہے۔ یہ حج کا ایک رکن ہے۔

رُکن یَمانی: خانہ کعبہ کا جنوب مغربی کونہ ہے، یمن کی سمت واقع ہے۔

رُکن عراقی: خانہ کعبہ کا عراق کی سمت کا کونہ ہے۔

رُکن شامی: شام کی سمت کا کونہ ہے۔

حِجرِ اسوَد: دیوار کعبہ کا وہ پتھر، جسے بوسہ دے کر یا چھو کر طواف کا ہر چکر شروع کیا جاتا ہے۔

صَفا: کعبہ کے قریب ایک پہاڑی ہے۔ جہاں سے سعی شروع ہوتی ہے۔

مَروہ: کعبہ کے قریب ایک پہاڑی ہے۔ جہاں سعی ختم ہوتی ہے۔

مِنٰی: مکہ سے ۵ کلومیٹر پر وہ وادی ہے جہاں حجاج قیام کرتے ہیں۔

جَمَرات: مِنٰی میں وہ تین مقامات جہاں کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ پہلے کو جمرۃ الاولی، دوسرے کو جمرۃ الوسطٰی اور تیسرے کو جمرۃ الاخرٰی کہتے ہیں۔

عَرَفات: مِنٰی سے تقریباً ۱۱ کلومیٹر دُور میدان ہے۔ جہاں ۹ ذی الحجہ کو تمام حجاج اکٹھے ہوتے ہیں اور حج کا خطبہ دیا جاتا ہے۔

جَبَلِ رحمت: عرفات میں وہ پہاڑ، جس کے پہلو میں کھڑے ہو کر آنحضورؐ نے حجۃ الوداع کا خطبہ دیا تھا۔

مُزدلفہ: مِنٰی سے عرفات کی طرف تقریباً ۵ کلومیٹر پر واقع میدان ہے جہاں عرفات سے واپسی پر رات بسر کرتے ہیں۔

زَمزَم: مکہ مکرمہ کا وہ کنواں جس کا پانی پینا ثواب اور بہت سی بیماریوں کیلئے باعثِ شفا ہے۔

چند شرعی مسائل اور جواب

سوال: عین حج کے پانچ دنوں میں عورت کو اگر حیض جاری ہو جائے تو کیا وہ حج کے تمام ارکان اس حالت میں پورے کر سکتی ہے؟

جواب: طواف کے علاوہ دیگر ارکان ادا کرے گی، پھر جب حیض سے پاک ہو جائے تو طواف کر لے گی۔

سوال: اگر کوئی خاتون عمرہ کی نیت سے مکہ مکرمہ گئی اور بحالت احرام حیض جاری ہو گیا تو کیا اُسے مکہ مکرمہ پہنچ کر طواف وسعی کر کے احرام کھول دینا چاہیئے یا اس سے پہلے پاک ہونے کا انتظار کرے؟

جواب: پاک ہو جانے کا انتظار کرے، پھر جب پاک ہو جائے تو طواف وسعی کرے اس کے بعد احرام کی حالت سے باہر نکلے۔

صفحہ برائے ذاتی کوائف

نام: ____

پتہ: ____

پاسپورٹ نمبر: ______________________________________

مکتب اور ٹیلی فون نمبر سعودی: _________________________________

پاکستانی نمبر: ____________________________________

مزید معلومات جو آپ اپنے ریفرنس کیلئے نوٹ کرنا چاہتے ہوں: ________________